ادارہ تحقیق و تصنیفِ اسلامی کا ترجمان

سہ ماہی

تحقیقاتِ اسلامی

علی گڑھ

پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ
۲۰۲۰۰۱

Scanned with CamScanner

سہ ماہی تحقیقات اسلامی علی گڑھ

جلد ۲۲
شمارہ ۳

جولائی ــــــــ ستمبر ۲۰۰۳ء

جمادی الاول ــــــــ رجب ۱۴۲۴ھ

زر تعاون

اندرون ملک ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ فی شمارہ ۲۵ روپے
ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ سالانہ ۱۰۰ روپے
ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ لائبریریاں وادارے سالانہ ۱۲۵ روپے
بیرون ملک ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ (انفرادی) ''۴۰۰ روپے
ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ (ادارے) ''۶۰۰ روپے
پاکستان ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ (انفرادی) ''۲۰۰ روپے
ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ ـ (ادارے) ''۳۰۰ روپے

طابع وناشر سید جلال الدین عمری نے دعوت آفسٹ پرنٹرس دہلی ـ ۶ سے چھپوا کر ادارہ تحقیق وتصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی دودھ پور علی گڑھ سے شائع کیا

فہرست مضامین

حرفِ آغاز

جہاد کے احکام (جنگی تیاری کی نوعیت)	سید جلال الدین عمری	5

تحقیق وتنقید

خاندانِ بنو عبد مناف کے دو سماجی طبقات	پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی	۲۳

بحث ونظر

"ارباب" ایک شرعی اصطلاح	مولانا محی الدین غازی فلاحی	۴۶
فقہی اختلافات میں شاہ ولی اللہؒ کا معتدل موقف	مولانا محمد فہیم اختر ندوی	۶۲

ترجمہ وتلخیص

تاریخ تدوین وجمعِ قرآن	ڈاکٹر اسماعیل احمد الطحان مترجم: محمد رضی الاسلام ندوی	۸۵

سیر وسوانح

حضرت بلالؓ - عہدِ نبوی میں شعبۂ مالیات کے ذمہ دار	مولانا محمد الیاس نعمانی	۱۰۸

تعارف وتبصرہ

قرآن کا راستہ	محمد رضی الاسلام ندوی	۱۱۸
خبر نامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی	ادارہ	۱۱۹

فقہی اختلافات میں شاہ ولی اللہ کا معتدل موقف

مولانا محمد فہیم اختر ندوی

فقہی اختلاف کی حقیقت اور اس کا پس منظر

۱۔ قرآن اور سنت کی شکل میں احکام شریعت کا جو مجموعہ امت کو عطا کیا گیا اس کے دو حصے ہیں، ایک حصہ ایسے منصوص احکام کا ہے جنھیں قرآن یا حدیث میں ان کی جزئیات کی تفصیل کے ساتھ بیان کر دیا گیا ہے، جیسے میراث کے احکام (النساء ۱۱-۱۲) محرمات خواتین جن سے نکاح حرام ہے (النساء-۲۳) قصاص کے بعض احکام (المائدہ: ۴۵) وغیرہ — دوسرا حصہ ایسے احکام کا ہے جن میں صرف اصولی ہدایات دی گئی ہیں، یہ حصہ بہت بڑا اور وسیع ہے اور یہی فکر و فہم کے اختلاف کی جولان گاہ ہے۔

۲۔ یہ ممکن تھا کہ قرآن یا حدیث میں احکام شریعت کو مکمل جزوی تفصیل کے ساتھ قطعی صورت میں محفوظ کر دیا جاتا تاکہ کسی مسئلہ میں کسی اختلاف کی گنجائش نہ رہتی، لیکن جس طرح اللہ کی مشیت یہ نہیں ہوئی کہ تمام اولادِ آدم ایمان کے دائرہ میں آجائیں، چنانچہ قرآن میں بتایا گیا کہ:

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا (یونس: ۹۹)	اور تمہارے رب کی مشیت ہوتی تو زمین کے تمام لوگ ایمان لے آتے۔

اسی طرح اللہ کی مشیت یہی رہی کہ احکامِ شریعت کے اس دوسرے حصہ میں فکرِ انسانی کا اختلاف برقرار رہے، مالکی مفسر و فقیہ امام ابوبکر ابن العربیؒ نے آیتِ کریمہ "واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا" (آل عمران-۱۰۳) کی تفسیر کے ذیل میں لکھا ہے:

اما الاختلاف فی الفروع فھو	فروعی مسائل میں اختلاف شریعت کے